خمار
عید اسپیشل
ازقلم _ رُمیصاء شکیل احمد

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خِمار

از رُمیصاء شکیل احمد

رمضان کا مہینہ ہے ہلکی پھلکی گرمی ہے کچن میں جمیلہ بیگم کٹلس کے آلو میش کر رہی ہیں کچن کے برابر میں بنے کمرے میں گوپ اندھیرا ہے وہ کمپیوٹر کی سکرین کے آگے بیٹھا خود کلامی کر رہا ہے،

www.novelsclubb.com

"واٹ دا ہیل"

اسنے زور سے کیبورڈ پر ہاتھ مارا،

"دفعہ ہو"

اسنے غصّے کے عالم میں اپنا سر تھاما پھر ہسنے لگا،

"میں بھی کیا بے معنی سی چیزوں کے لیے رو رہا ہوں عجیب ہو تم جبرائیل"

اتنے میں کوئی اسے پکارتا ہوا کمرے میں داخل ہوتا ہے،

''جبرائیل کوچنگ نہیں جانا کیا یا آج بھی کھڑے ہو کر کلاس لینے کا ارادہ ہے تمہارا''

''سوری آپی میں بس تیار ہونے جارہا ہوں''

اتنے میں اس کو کوئی پکارتا ہے،

''جنّت بیٹا دو برتن تو دھو دو زرا''

''اچھا امی آئی''

اس کے جاتے ہی جبرائیل نے موبائل کی سکرین کو آن کیا تو سامنے 2:45 جگمگا رہا تھا اور اب اس کے پاس پورے پندرہ منٹ تھے اور لڑکوں کے لیے یہ بہت زیادہ ہوتے ہیں،

www.novelsclubb.com

\-\-\-\-\-\-\-\-

جنت برتن دھونے کے بعد ہاتھ صاف کرتی تیار ہونے اپنے کمرے میں آتی ہے کمرے کی لائٹس آن کرتی وہ آئینے کے سامنے آتی ہے سفید رنگت کالی انکھیں لمبے بال اور دیکھنے میں وہ بے حد خوبصورت لڑکی تھی اِسے جو بھی دیکھتا دیکھتا ہی رہ جاتا پورے کوچنگ میں اس کی خوبصورتی کے چرچے تھے یہاں تک کے کوچنگ کے سر وغیرہ بھی

اسے بہت پسند کرتے تھے ان لوگوں کو کوئی اس لیے نوٹ نہیں کرتا تھا کیونکہ وہ پڑھنے میں بھی اچھی تھی اور یہ اِن لوگوں کو اپنی پسندیدگی چھپانے کا ایک اچھا مگر حیلہ باہانہ ملا تھا،

وہ دونوں مکمل تیار اب اپنے اپنے جوتے پہن رہے تھے جب جبرائیل کی نظر جنت پر پڑی اسنے مہرون رنگ کی ڈارک لپسٹک لگائی ہوئی تھی،

آپی تم نے پھر لپسٹک لگالی معلوم نہیں کیا تمہیں کے تمہارے برابر سے جو لڑکا بھی"

"گزرتا ہے تم پر آوزیں کستا ہے اور کم از کم رمضان کا ہی لحاظ کر لو

www.novelsclubb.com

لپسٹک بنی ہی لڑکیوں کے لگانے کے لیے ہے اور رمضان میں لگانی حرام نہیں ہے"

"اور لوگوں کے ڈر سے میں لپسٹک بھی نہیں لگاؤں

اسنے نخوت سے کہا،

"لگاؤں مگر حجاب بھی تو کرسکتی ہو نہ"

اسنے جوتے کے لے سز باندھنے کے بعد جبرائیل کو دیکھا اور انگشتِ شہادت دکھاتے ہوئے غصّے کے عالم میں بولی،

"باپ زندہ ہے میرا باپ نہیں بنو اور آپنی بیوی سی کروانہ حجاب"

ہاں میں چھوٹا ہوں پر عقل ہے مجھ میں اور تم بھی دیکھو گی کے میری بیوی حجاب کیسے "کرے گی"

"درخت صحیح سے اُگا نہیں پھل گنے چلے ہیں ہوہ"

یہ کہتی جنت دروازے سے باہر نکل گئی۔

جبرائیل کے کہنے کے مطابق ہو بہو وہی ہوا ہر لڑکا اسے گھورتا

اگر جنت کسی کے پاس سے گزرتی تو آہستہ سے کچھ کہہ دیتا اور وہ مگن چلتی رہتی البتہ جبرائیل غصّہ سے لال ہوتا رہتا پر وہ چھوٹا تھا تو چپ رہتا،

کوچنگ میں قدم رکھتے ہی جنت جس کلاس کے سامنے سے گزرتی سب اسے ایک نظر لازمی دیکھتے اور کھسر پھسر کرنے لگتے وہ بارہویں جماعت میں تھی اور جبرائیل نویں،

دونوں اپنی کلاسز میں بیٹھ گے جنت اپنی دوستوں کے ساتھ اور جبرائیل اکیلے کیونکہ جبرائیل کا کوئی دوست نہیں تھا اس لیے نہیں کے وہ زیادہ گھلتا ملتا نہیں تھا بلکہ اس لیے کے اس کا جو بھی دوست بنتا وہ جنت کی تاک میں گھر آتا اس سے جنت کے متعلق پچھتا اس لیے اسنے دوست بنانا ہی چھوڑ دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

پر آج کچھ خاص ہوا چھٹی کے وقت جبرائیل ہمیشہ کو چنگ سے تھوڑے دور ایک درخت کے پاس کھڑا ہوتا تھا درخت کافی بڑا تھا تقریباً ہر بھائی اپنی بہن کو لینے کے لیے وہیں کھڑا ہوا کرتا تھا کیونکہ درخت سے کوچنگ صاف دیکھائی دیتا تھا روز کے معمول کے مطابق آج بھی وہ وہیں کھڑا تھا اسے وہاں کھڑے دس منٹ ہوئے تو جنت کی کلاس اوف ہو گئی ساری لڑکیاں نکل گئی پر جنت نہ آئی اس نے اسکی دوستوں سے پوچھا،

www.novelsclubb.com

"آپی ابھی تک کیوں نہیں آئی؟"

تو جنت کی دوست فضیلہ نے کہا،

"وہ آرہی ہے مجھے زارا کام ہے میں جارہی ہوں"

یہ کہتی وہ فوراً سے چلی گئی،

وہ ابھی اس درخت کے پاس ہی کھڑا تھا جب اس سے تھوڑے دور کھڑے لڑکے اس کے پاس آئے اور اسکو اپنی طرف مخاطب کرنے لگے،

''آیے جنید یہ جنت کا بھائی ہے نہ ؟''

اس میں سے ایک بولا وہ ان سب لڑکوں سے قد میں لمبا اور شاطر دیکھ رہا تھا،

''ہاں اسی کا بھائی ہے''

جس سے وہ پوچھ رہا تھا اسکی نشان دہی پر اسنے جبرائیل کو کہہ،

''اوے تو جو بھی ہے جنت کا نمبر دے ہمیں اس سے کام ہے ضروری ''

اس کے مخاطب کرنے پر جبرائیل پلٹا ابھی تک اسکی پیٹھ تھی ان لڑکوں کی طرف پر وہ ترچھی انکھ سے سب کو دیکھ رہا تھا،

www.novelsclubb.com

''کیا کہا میں نے سنا نہیں''

''میں کہہ رہا ہوں نمبر دے''

''کس کا؟''

''بہرا ہے جو آواز نہیں سنی تو نے اپنی بہن کا نمبر دے''

''نہیں ہے نمبر اور نہیں دونگا نمبر جاو یہاں سے نہیں تو سر کو بتادونگا''

''اچھا تو پھر جا اور بتادے''

اسنے جبرائیل کے کندھے پر زور سے ہاتھ مارا،

تو کیا سمجھتا ہے تیری بہن بہت پارسہ ہے، کالج سے گھر تک ہر لڑکا اسکا دوست ہے“

”سب کے نمبر ہیں اسکے پاس پر ہم نے ایسا کیا کر دیا جو وہ ہمیں منہ نہیں لگاتی

”بکواس بند کر“

جبرائیل نے اس لڑکے کو زور کا دھکّہ دیا جس سے وہ لڑکا زمین پر گر گیا اسے جبرائیل کے اس وار کی امید نہیں تھی وہ جب تک زمین سے اُٹھا تب تک اس کے ساتھ آئے لڑکوں نے جبرائیل کو دبوچ لیا وہ اُٹھا اور جبرئیل کے قریب آیا اس کے منہ پر ایک جما کر مکّہ مارا پھر زمین سے پتھر اُٹھایا جبرائیل کے سر کا نشانہ لیا اور پوری قوت سے اسے دے مارا جبرائیل کے سر پر شدید چوٹ آئی تھی شاید اسکا سر پھٹا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لڑکے فوراً سے غایب ہو گئے۔۔

جب وہ میتھس کی غلطی درست کرنے کے بعد کوچنگ سے باہر آئی تو اسے جبرائیل درخت کے پاس کچھ لڑکوں سے لڑتا ہوا دکھا ان لڑکوں میں سے ایک کو وہ جانتی تھی جو اسے ہر لڑکے سے زیادہ تنگ کرتا تھا اسے معاجرہ سمجھنے میں دیر لگی اور وہ لوگ اُسے

پتھر مار کر جا چکے تھے اسکے سر سے بہت خون نکل رہا تھا جنت جبرائیل کو رو رو کر آوازیں دی رہی تھی اس لڑکی کو پریشان دیکھتے وہاں بہت سے لڑکے آگے اسکی مدد کرنے کے بہانے وہ اسے تنگ کر رہے تھے اتنے میں ایک رکشہ ڈرائیور جو وہاں سے گزر رہا تھا ان لڑکوں کی حرکت دیکھتا وہاں آیا اس نے جبرائیل کو اٹھایا اور اپنے رکشے میں ڈالا اس لڑکی کو بیٹھنے کا اشارہ کیا جو بہت رو رہی تھی،

وہ ہسپتال کی راہداری میں تنہا کھڑی تھی اسکا دماغ کام کرنے سے قاصر تھا وہ اس بند کمرے کی طرف دیکھ رہی تھی جس میں اسکا بھائی زندگی سے جنگ لڑ رہا تھا،

www.novelsclubb.com

"ادھر مجھے دیکھیں پلیز"

ایک لڑکی جو غالباً نرس تھی اسے بھرپور جھنجھوڑ رہی تھی،

"جی کیا ہوا"

وہ ہوش میں آئی اور اسنے نرس سے ہڑبڑا کر پوچھا،

"یہ دوائی فارمسی سے لیں آیں جلدی"

یہ کہتی وہ فوراً سے چلی گئی اسنے جانے کے لیے قدم بڑھائے پر اسکے پاس پیسے نہیں تھے اسنے اپنا بیگ تلاشہ پر وہ بھی اسی جگہ گر گیا تھا جہاں یہ واقعہ ہوا تھا اسکا موبائل بھی اسکے بیگ میں تھا اسنے ہسپتال کے کانٹر سے گھر کال کی بیل جا رہی تھی پر کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

آلو چانپ بیسن میں لپیٹ کر جمیلہ بیگم نے تیل میں ڈالا،

آج نئی ریسیپی سے بنا رہی ہوں اللہ کرے پسند آجائے ان لوگوں کو پسے منظر میں" فون کی گھنٹی بجنے لگی اب کس کی کال ہے پتہ نہیں یہ لڑکی بھی نہ کچھ بھی آرڈر کر لیتی ہے اور بتاتی تک نہیں ہے کم از کم ماں کو بتا تو دے کے امی میں نے آرڈر کیا ہے آجائے گا کچھ دنوں میں پر نہیں ماں تو کچھ ہیں ہی نہیں"

آب فون کی پانچویں گھنٹی بجنے لگی،

"ارے روک جاؤ بھائی دو منٹ"

جمیلہ بگیم نے ہاتھ جلدی جلدی دہو کر دامن میں صاف کیا اور کال اٹھائی،

"ہاں بھائی کہاں کھڑے ہو"

www.novelsclubb.com

فون کے اس پار کی آواز سنتی اپنا سر تھام گئیں،

"ہائے اللہ میرا بچہ کہاں ہو تم؟"

" میں ہمارے گھر کے پاس والے ہسپتال میں ہوں"

"اچھا میں ابھی آتی ہوں"

"پیسے لیتے آئے گا"

"ہاں میں لاتی ہوں"

چلھا بند کرتی وہ فوراً سے کچن سے نکلتی ہیں،

www.novelsclubb.com

انھیں ہسپتال آئے کافی ٹائم ہو گیا تھا جمیلہ بیگم اور انکے شوہر جمیل دونوں ہسپتال پہنچ گئے تھے ڈکٹروں نے کوئی خاطر خواہ جواب نہیں دیا تھا انکا کہنا تھا کے اگلے ۲۴ گھنٹے بعد ہی کچھ کہا جا سکتا ہے اسکے دماغ میں اندرونی چوٹ آئی ہے سورج غروب ہو گیا اور مغرب کی آزان کا وقت ہونے لگا تھا جنت کنٹین ایریے پر آئی اور امی ابّو کے لیے کچھ لینے لگی پھر جلدی سے واپس آکران دونوں کو ایک ایک پیکٹ بسکٹ دیا اور پانی کی بوتل بھی تا کہ وہ لوگ روزہ کھول سکیں،

" روزہ کھول لیں"

آزان ہوتے ہی جنت نے کہا کیونکہ انھیں یاد نہیں تھا کہ انکا روزہ ہے،

ان دونوں نے پانی پیا اور بسکٹ کو چھوا تک نہیں وہ لوگ بہت مضبوط لوگ تھے جب سے وہ آئے تھی خاموش تھے البتہ جنت بار بار رونے لگ جایا کرتی تھی،

جمیل صاحب جنت کو گھر چھوڑنے آئے کیونکہ جنت بہت تھک چکی تھی وہ آنا نہیں چاہ رہی تھی مگر اسکی والدہ کے اصرار پر وہ گھر آگئی وہ اسے احتیاط بتانے لگے،

www.novelsclubb.com

"گھر لاک رکھنا اور یہ لو یہ فون اپنے ہاتھ میں رکھنا اگر ڈر لگے تو سامنے والوں کو کال کر لینا"

"ٹھیک ہے نہ بیٹا؟"

"جی بابا"

جنت کے والد کو اس بات کا اندازہ شاید ہو گیا تھا کہ جنت کہیں کھوئی ہے پر ابھی انکی حالت اس سے یہ سب پوچھنے کی نہیں تھی،

اپنے والد کے جانے کے بعد جنت نے انکی ہدایات کے مطابق سب کچھ کر لیااور وضو بنا کر مصلیٰ بچھا کر بیٹھ گئی اسکے ہاتھ نماز کے بعد دعا کے لیے اٹھے تو اسے اپنے بھائی کی وہ آخری بات یاد آئی جو اسنے سنی تھی "آپی تم نے پھر لپسٹک لگالی معلوم نہیں ہے کیا کے تمہارے برابر سے جو لڑکا بھی گزرتا ہے تم پر آوزیں کستا ہے اور کم از کم رمضان کا ہی لحاظ کر لو"

ہاں اسنے رمضان تک کا بھی لحاظ نہیں کیا تھا وہ شرم سار سی بیٹھی رہی ہم لوگوں کو لگتا ہے کہ ہم اتنے گناہ کر چکے ہیں کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا پر ہمارا ذہن اگر یہ سوچ لے کہ ابھی بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے تو ہمارے سارے مصلحے حل ہو جائیں اسنے بے اختیار دعا کرنی شروع کر دی،

"ائے اللہ میں اپنے بھائی کی زندگی کی خاطر تجھ سے یہ وعدہ کرتی ہو کے آج سے پردے کا خاص خیال رکھو نگی کسی بھی نہ محرم کے آگے نہیں جاو نگی ائے اللہ میرے بھائی کو صحتیابی دے دے آمین!۔۔۔۔"

یہ منظر غایب ہوتا ہے اور ہسپتال کی اس کھڑکی سے اندر آتا ہے جہاں ڈاکٹر ز جمیل صاحب کو کچھ بتارہے ہیں،

www.novelsclubb.com

مبارک ہو سر جبرائیل کو ہوش آگیا ہے ہم نے اسے روم میں شفٹ کردیا ہے آپ"
مل لیں"

اسکی آنکھ فون بجنے پر کھولی اس نے کال ریسیو کی اور فون کان سے لگایا سامنے والے کی بات سنتی وہ پرجوش ہوگئی اسے فوراً ہسپتال جانا تھا وہ رات دعا کرتے کرتے جائے نماز پر ہی سوگئی تھی وہ اٹھتے ہی واشروم گئی اور منہ ہاتھ دھوتی باہر آئی، وہ آئینے کے سامنے کھڑی حجاب کررہی تھی اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے اسنے بہت غلطیاں کی تھیں اسنے کل رات معافیوں میں وقف کردی تھیں اسنے جب حجاب کرلیا تو وہ خود کا پہچان نہ پائی وہ اور بھی حسین لگ رہی تھی اسے دل سے خوش ہوئی وہ ہمیشہ سے یہ سمجھتی آرہی تھی کے عبایہ جو ہم نے کپڑے پہن رکھے ہوتے ہیں اگر وہ گندے ہوجائیں تو یہ صرف ان کو چھپانے کے لیے ہوتا ہے پر اصل میں اسکو پہن کر جو تحفظ محسوس ہوتا ہے وہ آج اسے پہلی بار محسوس ہوا تھا۔ حجاب کرنے کے بعد وہ کمرے سے نکل ہی رہی تھی کے اسے یاد آیا کے اسنے موبائل نہیں اٹھایا وہ اسنے واشروم جانے سے قبل سٹڈی ٹیبل پر رکھا تھا وہ اٹھانے کے لیے مڑی موبائل اٹھایا اور جانے لگی پر وہ پھر پلٹی اور اب اسکی نظر اس کتاب پر پڑی جسے جبرائیل ہر رات اٹھتا کئی گھنٹے کچھ لکھتا اور واپس رکھ دیتا تھا وہ

واپس آئی اور اسے کتابوں کے جمگھٹے سے نکالا یہ دکھنے میں عام بک تھی پر یہ بک نہیں تھی جب جنت نے اسے کھولا تو وہ جبرائیل کی سیکریٹ ڈائری تھی وہ بے اختیار ڈائری پڑھنے لگی....

ڈائری کو اسنے پڑھ کر اسکی جگہ پر رکھ اسے اپنی آنکھ سے کچھ بہتا ہوا لگا وہ رو رہی تھی اسے پتہ بھی نہیں چلا تھا کے وہ کب رونے لگی تھی پہلے وہ حجاب اپنے بھائی کی خاطر بے مقصد کرنے جا رہی تھی پر اب اسے اپنے حجاب کرنے کا اصل مقصد ملا تھا اسے اپنے اللہ کو راضی کرنا تھا،

www.novelsclubb.com

وہ روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا سر میں ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں یہ ایک ساف ستھرا روم تھا اس کو پین کلر کی ایک ڈرپ چڑھ رہی تھی اس کے بیڈ کے ساتھ ایک چھوٹی کھڑکی تھی جس سے شاندار سی ہوا آ رہی تھی ابھی وہ کچھ یاد کرنا چاہ رہا تھا جب کمرے کا دروازہ کھلتا ہے کوئی لڑکی عبایے میں ملبوس اندر کو آتی ہے وہ بے اختیار کہہ اٹھتا ہے،

"آپ غلط روم میں آ گئی ہیں"

اتنے میں وہ لڑکی حجاب کھول دیتی ہے اور ایک جاندار مسکراہٹ دونوں کے لبوں کو چھوتی ہے،

''یہ تم ہو آپی ماشاللہ''

بس وہ اتنا ہی کہ پاتا ہے کہ جنت رونے لگتی ہے،

ہمارے باپ، بھائی ہمیں صرف پردہ کرنے کی تنقید کرتے ہیں وہ اس کو نہ کرنے ''
کے نقصان نہیں بتاتے کیوں جبرائیل کیوں نہیں بتاتے تم لوگ ہمیں وہ سب یہ شاید
تمھیں بھی کچھ معلوم نہیں ہوتا بس یہ جانتے ہو کے یہ کرنا چاہیے میں نے تمہاری
ڈائری پڑھی اس میں جو کچھ بھی تم نے لکھا ہوا تھا شاید تم اپنے منہ سے مجھے بتادیتے تو
''آج تم یہاں نہیں ہوتے

''اچھا آپی چپ ہو جائیں''

وہ اسکے انسوں پوچھنے لگا،

تم جانتے ہو اگر بھائی اپنی غیرت کو سائیڈ پر رکھ کر اپنی بہن سے دوستی کرلیں تو اس''
''لڑکی کو کبھی کسی دوست کی ضرورت ہی نہ پڑے چاہے بھائی چھوٹا ہو یہ بڑا

www.novelsclubb.com

آپی میری پوری کوشش تھی کے میں تم کو سمجھاوں پر لفظ نہیں مل رہے تھے اچھا "

ہی ہوا جو ہوا اب میری ڈائیری پڑھ ہی لی ہے تو یہ بھی بتادو کے سب سے اچھی بات اس

"میں کیا لگی بہت محنت کرتا ہوں روز میں

جنت کو اسکی آخری بات پر ہنسی آگئی،

"سب کچھ اچھا لگا تھا پر جب تک میں نے وہ شعر نہیں پڑھا تھا"

"کونسا شعر ؟ "

وہی جس کی وجہ سے میں اس مقام پر ہوں،"

www.novelsclubb.com

"اے ابن آدم!

جنت اور جبرائیل ساتھ پڑھنے لگتے ہیں،

ایک تیری چاہت ہے اور ایک میری چاہت ہے

ہوگا وہی جو میری چاہت ہے

اگر تو نے وہ کیا جو میری چاہت ہے

تو میں دوں گا تجھ کو وہ بھی جو تیری چاہت ہے

اگر تو نے نافرمانی کی اسی کی جو میری چاہت ہے

تو میں تھکادوں گا تجھ کو اس میں جو تیری چاہت ہے

پھر

"ہو گا وہ ہی جو میری چاہت ہے۔

منظر اس چھوٹی سی کھڑکی سے پار ہوتا سورج کے ساتھ غروب ہو گیا کہئیں دور شوال کا چاند بھی نکلنے کو بے چین ہو رہا تھا۔

اللہ حافظ!

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم۔

ختم شدہ